



411E

کد کنترل

411

E

## آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی ارشد ناپیوسته داخل - سال ۱۴۰۱

صبح چهارشنبه

۱۴۰۱/۰۲/۲۸



«اگر دانشگاه اصلاح شود مملکت اصلاح می‌شود.»  
امام خمینی (ره)

جمهوری اسلامی ایران  
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری  
سازمان سنجش آموزش کشور

### زبان و ادبیات اردو (کد ۱۱۲۹)

زمان پاسخ‌گویی: ۱۲۰ دقیقه

تعداد سؤال: ۱۲۰

جدول مواد امتحانی، تعداد و شماره سؤال‌ها

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

این آزمون نمره منفی دارد.

استفاده از ماشین حساب مجاز نیست.

\* متقاضی گرامی، وارد نکردن مشخصات و امضا در کادر زیر، به منزله غیبت و حضور نداشتن در جلسه آزمون است.

اینجانب ..... با شماره داوطلبی ..... با آگاهی کامل، یکسان بودن شماره سندلی خود را با شماره داوطلبی مندرج در بالای کارت ورود به جلسه، بالای پاسخنامه و دفترچه سؤالها، نوع و کد کنترل درج شده بر روی دفترچه سؤالها و پایین پاسخنامه را تأیید می نمایم.

امضا:

دستور زبان تخصصی اردو:

- ۱- ذیل کے فقرے میں "گرتے گرتے" کی ترکیب اردو قواعد کی رو سے کیا کہلاتی ہے؟  
"امین سڑک پار کرتے ہوئے، گرتے گرتے بچ گیا۔"  
(۱) اسم حاصل مصدر (۲) اسم حالیہ (۳) اسم مفعول (۴) مبتدا
- ۲- کونسا فعل، فعل مستقبل استمراری مہول میں شمار نہیں کیا جاسکتا ہے؟  
(۱) گندی نالیوں کو ہر روز صبح سویرے صاف کیا جاتا رہے گا۔  
(۲) پرانے کھنڈرات کھود کر آثار قدیمہ کی تلاش کی جاتی رہے گی۔  
(۳) وہ ہمیشہ ٹھنڈی شربت پیتے جاتے رہیں گے۔  
(۴) برف سے قلفیاں بنائی جاتی رہیں گی۔
- ۳- نیچے دیے گئے واحد الفاظ کی ترتیب وار جمع کونسی ہیں؟  
"ماں- خاتون- موتی- پھول"  
(۱) مائیں- خواتین- موتی- پھول  
(۲) ماؤں- خواتین- موتی- پھول  
(۳) مائیں- خواتین- موتیا- پھول  
(۴) ماواں- خواتین- موتیے- پھول
- ۴- ذیل کے الفاظ ترتیب وار صفت کی کس کس قسم میں شمار ہوتے ہیں؟  
"جاپانی- پچاس- نواں- تھوڑا سا"  
(۱) صفت ذاتی- صفت عددی معین- صفت عددی معین- صفت عددی غیر معین  
(۲) صفت ذاتی- صفت مقداری- صفت عددی معین- صفت عددی غیر معین  
(۳) صفت نسبتی- صفت عددی غیر معین- صفت ذاتی- صفت عددی معین  
(۴) صفت نسبتی- صفت عددی معین- صفت عددی ترتیبی- صفت مقداری غیر معین-
- ۵- اردو گرامر کی رو سے چاہئے کے متعلق کونسا جملہ صحیح ہے؟  
(۱) چاہئے کے استعمال میں ضمائر فاعلی کالے آنا ضروری ہوتا ہے۔  
(۲) چاہئے کے استعمال میں، کبھی مصدر اصلی کے ساتھ اور کبھی بغیر مصدر، جملہ بنتا ہے۔  
(۳) چاہئے کے استعمال کے وقت، ضمیر مفعولی سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔  
(۴) چاہئے کے استعمال کے وقت، جملے کا فعل، مفعول جملہ کی مناسبت سے آتا ہے۔
- ۶- اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟  
(۱) کل ناشتے میں اس لڑکے نے دو روٹیاں کھائیں۔  
(۲) اسلم کتابیں لائی ہیں۔  
(۳) پروین نے اسی ماحول میں آنکھ کھولی ہے۔  
(۴) یہ اس کے ذاتی تجربات ہیں۔

- ۷۔ درج ذیل کا کونسا جملہ، "نے" "فاعلی" اور "کو" علامت مفعولی کے استعمال کے پیش نظر، صحیح نہیں؟
- (۱) استاد نے ان لڑکیوں کو کالج میں بلا لیا۔  
 (۲) شکیل اور احمد نے میری باتوں کو بھول گیا۔  
 (۳) آپ نے اپنی کتابوں کو اچھی طرح پڑھا۔  
 (۴) اس نے روٹیوں کو تندور سے نکالا۔
- ۸۔ درج ذیل مصادر میں سے کونسے، مصادر جعلی میں شمار ہوتے ہیں؟
- (۱) معافی مانگ لینا۔ اجازت دینا  
 (۲) کرتے رہنا۔ جانا پڑنا  
 (۳) دوڑنا۔ بھاگنا  
 (۴) بخشوانا۔ آزمانا
- ۹۔ ذیل کے مرکبات ترتیب وار کس کس قسم کے ہیں؟
- "گرم اٹڈے"۔ "تین کتابیں"۔ "سفر و حضر"۔ "چڑیا گھر"
- (۱) مرکب ظرفی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب عطفی۔ مرکب عددی  
 (۲) مرکب توصیفی۔ مرکب عددی۔ مرکب عطفی۔ مرکب ظرفی  
 (۳) مرکب عددی۔ مرکب عطفی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب ظرفی  
 (۴) مرکب عطفی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب ظرفی۔ مرکب عددی
- ۱۰۔ کونسے فقرے میں امالے کی غلطی موجود ہے؟
- (۱) ہمیں روزانہ سکول جانا چاہئے۔  
 (۲) سکول کے استاتذہ کے پاس تیس طالب علم پڑھنے میں مصروف ہیں۔  
 (۳) امریکہ نے چین پر ایٹمیوں کے خلاف نسل کشی کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔  
 (۴) اس کے نانے کے تین بہنیں اور ایک بھائی تھا۔
- ۱۱۔ ذیل کے الفاظ ترتیب وار صفت کی کس کس قسم میں شمار ہوتے ہیں؟
- "کشمیری۔ دسویں۔ کوئی۔ گیارہ میٹر"
- (۱) صفت نسبتی۔ صفت عددی معین۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت مقداری معین۔  
 (۲) صفت ذاتی۔ صفت مقداری۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت عددی معین  
 (۳) صفت نسبتی۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت ذاتی۔ صفت عددی معین  
 (۴) صفت ذاتی۔ صفت عددی معین۔ صفت عددی غیر معین۔ صفت عددی غیر معین
- ۱۲۔ مندرجہ ذیل افعال میں، کونسا ماضی نقلی استمراری مہول میں شمار کیا جاتا ہے؟
- (۱) دریا سے نہر نکال کر، پانی کھیتوں تک پہنچایا گیا ہے۔  
 (۲) باورچی خانے میں مزید روٹیاں نہیں پکائی رہتیں۔  
 (۳) اپنے دوستوں کو خط لکھ کر، ان کی خیریت پوچھی جاتی رہی ہے۔  
 (۴) نماز کی اذان دی جاتی رہی ہوگی۔
- ۱۳۔ اردو میں فعل ماضی سادہ کے پیش نظر، "نے" علامت فاعل کے سلسلے میں، کونسا جملہ درست نہیں؟
- (۱) انہوں نے میری باتوں کو بھول گیا۔  
 (۲) اس بچے نے اپنی بہن کے کھانوں کو پورا کھا لیا۔  
 (۳) علی اور عاصمہ نے چاول کے کھیت میں خوب کام کیے۔  
 (۴) میری نانی نے بازار سے ہمارے لیے پھل پھول اور روٹیاں خریدیں۔
- ۱۴۔ اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟
- (۱) اس کی ساس بچوں کو لے کر آرہی ہے۔  
 (۲) میں نے دو کتابیں پڑھتا ہوں۔  
 (۳) بچہ کمرے میں سو رہا ہے۔  
 (۴) وہ اپنے ملک کی خدمت کرتے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہو گئی۔

- ۱۵- ذیل کے الفاظ میں سے کونسا لفظ مشتق ہے؟  
 (۱) بچت (۲) قلم (۳) چٹان (۴) گاڑی
- ۱۶- حروف جار کے قواعد کے پیش نظر کونسا فقرہ غلط ہے؟  
 (۱) وہ گھوڑے پر بیٹھ کر شہر کی طرف جا رہا ہے۔  
 (۲) اس نے باغیچے میں کئی پودے لگائے۔  
 (۳) وہ احمد کے کمرہ میں جا کر کتابیں پر سے پینل اٹھا کر لے گیا۔  
 (۴) اسکول کے سامنے والے درختوں پر پرندوں کے گھونسلوں میں چھوٹے چھوٹے چوزے ہیں۔
- ۱۷- درج ذیل کے جملوں میں کونسا جملہ، گرامر کے لحاظ سے درست نہیں؟  
 (۱) ان لڑکوں کے کھانوں میں سرخ مرچیں ڈال دو۔  
 (۲) ہمارے گھروں کے اندر، اس لڑکے کی گاڑیاں موجود ہیں۔  
 (۳) اس لڑکی کے باپ کے کمروں میں دو الماریاں ہیں۔  
 (۴) اس لڑکی کے باپ کے کمروں میں دو الماریاں ہیں۔
- ۱۸- مندرجہ ذیل اسم، ترتیب وار اسم کی کونسی اقسام میں شمار ہوتے ہیں؟  
 "گھڑیاں" - "گھروندا" - "گھنٹہ" - "گھڑی" - "گائے"  
 (۱) ظرف، مکتبہ، مصغر، ذات، ذات  
 (۲) مصغر، مکتبہ، آلہ، ظرف، ذات  
 (۳) ذات، مکتبہ، مصغر، آلہ، آلہ  
 (۴) مکتبہ، مصغر، ظرف، آلہ، ذات
- ۱۹- اردو گرامر کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟  
 (۱) دونوں میں گہرا دوستی ہو۔  
 (۲) اگر آپ محنت کریں گے تو کامیاب ہو جائیں گے۔  
 (۳) اگر آپ مریض کا علاج نہ کرتے، تو وہ خطرے میں پڑ جاتا۔  
 (۴) مشکل وقت پر انہوں نے مجھے مدد دی۔
- ۲۰- ذیل کے شعر کے مختلف حصوں کے بارے میں کونسی بات غلط ہے؟  
 یارب وہ زمانہ مجھ کو ملتا ہے کس لئے؟  
 (۱) یہ: حرف جار (۲) یا: حرف ندا  
 (۳) اگر آپ مریض کا علاج نہ کرتے، تو وہ خطرے میں پڑ جاتا۔  
 (۴) مشکل وقت پر انہوں نے مجھے مدد دی۔
- ۲۱- درج ذیل جملوں میں کونسا ماضی ٹھیکہ مجہول میں شمار نہیں ہوتا ہے؟  
 (۱) ان خواتین نے کھیتوں میں کام کیے ہوں گے۔  
 (۲) میرے دوست، سمندر سے مچھلی پکڑتے رہتے ہوئے ہوں گے۔  
 (۳) آپ کا کھانا کھایا جاتا رہے گا۔  
 (۴) لاہور کی سڑکوں پر نئی پابندیاں عائد کر دی گئی ہوں گی۔
- ۲۲- ضابطہ ملکی کو مد نظر رکھتے ہوئے کونسا فقرہ صحیح نہیں ہے؟  
 (۱) تم میری کی گاڑی کے آگے پیچھے نہ جاؤ۔  
 (۲) میرے والد کی دکانیں، تمہارے سامنے ہیں۔  
 (۳) اس عمارت کے پیچھے میری دکان واقع ہے۔  
 (۴) تیرے دوست کے پاس مزے دار پھل موجود ہیں۔
- ۲۳- کونسا شعر میں حرف تمنا موجود ہے؟  
 (۱) یہ بات بڑھی کہ مر گئے ہم  
 (۲) واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ  
 (۳) ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں  
 (۴) اب تو گھبرا کہ یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
- ۲۴- کونسا لفظ کا متضاد صحیح نہیں ہے؟  
 موت آئی تھی قصہ مختصر رات  
 ہو کے حریص لذت آزار دیکھ کر  
 کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے؟  
 مر کے بھی جیسا نہ پایا تو کدھر جائیں گے
- (۱) اتار: نشیب (۲) سیدھا: ٹیرھا (۳) سخی: کنجوس (۴) چھاؤں: دھوپ

۲۵۔ ذیل کے حروف، ترتیب وار حروف کی کس قسم میں شمار ہوتی ہیں؟

"ضرور" - "کاش" - "یا" - "جوں" - "اگر"

(۱) تاکید - تمنا - تردید - تشبیہ - شرط

(۳) عطف - تمنا - تشبیہ - شرط - استعجاب

(۲) تردید - تمنا - تاکید - شرط - تشبیہ

(۳) استعجاب - عطف - تردید - شرط - تشبیہ

متون تخصصی:

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۶ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"ظفر واپس آگیا۔ وہ ولایت سے ہی اپنی نوکری کا بندوبست کر کے آیا تھا۔ اس وقت چونکہ انجینئروں کی ضرورت تھی، ملازمتیں اچھی مل رہی تھیں۔ اسے ایک فارم میں نوکری مل گئی۔ ابا کے زرد چہرے پر سرخی دوڑ رہی تھی۔ ان کی جھکی ہوئی گردن اور کٹی ہوئی ناک جوڑنے والا آگیا۔ میں ایم۔ اے کرنا چاہ رہی تھی۔ مگر ابا نے روک دیا کہ اب شادی ہو جائے گی۔ اماں اور پھوپھی اماں نے بھی اطمینان کا سانس لیا کہ اب سوئی سے چھلنی انگلیوں اور تھکی ہوئی آنکھوں کو آرام لے گا۔"

۲۶۔ درج ذیل متن میں ظفر کے ابا کی تصویر کبھی دکھائی گئی ہے؟

(۲) ابا کو بہت غصہ آ رہا تھا۔

(۱) ابا کے چہرے پر بڑھاپے کے اثرات نمایاں تھے۔

(۳) ابا کے چہرے پر شرم کی کیفیت طاری تھی۔

(۳) ابا بہت خوش نظر آنے لگے تھے۔

۲۷۔ درج ذیل فقرے کی رو سے "گھور" - "کھوکھلا" - "پیڑ" کے ترتیب وار صحیح معانی کیا ہیں؟

"جب ہر طرف گھورانہ ہیرا ہو، روشنی کہیں نہ کہیں سے نمودار ہو جاتی ہے۔ کوئی مٹھی میں جگنو لے آتا ہے اور کوئی پیڑ کے کھوکھلے تنے میں چراغ رکھ دیتا ہے۔ اس نے سر جھٹکا۔ آنکھوں کے سامنے سے دھند چھٹ رہی تھی۔"

(۲) گہری تاریکی - خالی - درخت

(۱) قبر - پیڑ - پاؤں

(۳) تاریکی - مملو - درخت

(۳) ہلکی تاریکی - زخم - پاؤں

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۸ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"اگرچہ مرزا کی آمدنی قلیل تھی، مگر حوصلہ فراخ تھا۔ سائل ان کے دروازے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔ ان کے مکان کے آگے اندھے، لنگڑے، ٹولے اور پانچ مرد و عورت رہتے تھے۔ غدر کے بعد ان کی آمدنی کچھ اوپر ڈیڑھ سو روپے ماہوار ہو گئی تھی اور کھانے پینے کا خرچ بھی کچھ لمبا چوڑا نہ تھا، مگر وہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد اپنی بساط سے زیادہ کرتے تھے، اس لیے اکثر تنگ رہتے تھے۔"

۲۸۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے کونسا جملہ مرزا کے بارے میں غلط ہے؟

(۲) مرزا کی آمدنی بہت تھی لیکن بہت کنجوس تھا۔

(۱) معذور اور غریب لوگ مرزا کے گھر کے سامنے رہتے تھے۔

(۳) مرزا لوگوں کی مدد اپنی بساط سے زیادہ کرتے تھے۔

(۳) مرزا کے کھانے پینے کے اخراجات لمبے چوڑے نہیں تھے۔

۲۹۔ درج ذیل محاورات کے صحیح مفہیم ترتیب وار کونسے ہیں؟

"اوسان اڑ جانا"۔ "کانڈ کھولنا"

(۱) تکبر کرنا۔ مشترکہ کاروبار شروع کرنا

(۲) رسوائی ہونا۔ مقدمہ دائر کرنا

(۳) پرندے کا اڑنا۔ نازک اندام ہونا

(۴) ہوش و حواس بجا نہ رہنا۔ بھید کھولنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۰ سے لے کر ۳۲ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"سیٹھ جی کو گھر پہنچنے کی فکر تھی۔ کئی بورے گڑ اور کئی کنستریں گھی کے بیچ تھے۔ دو چار سو روپے کمر میں بندھے ہوئے تھے۔ گاڑی پر کئی بورے نمک کے تھے، چھوڑ کر جابھی نہ سکتے تھے۔ گاڑی پر لیٹ گئے، وہیں رت چگا کرنے کی ٹھان لی اور آدھی رات تک دل کو بھلاتے رہے۔ آگٹ جلائی، تاپا۔ اپنی دانست میں وہ تو جاگتے ہی رہے، مگر جب پو پھٹی چونکے اور کمر پر ہاتھ رکھا، تو تھیلی نادر۔ کلیجہ سن سے ہو گیا، کمر ٹوٹی، ہتھیلی کا پتہ نہ تھا۔ گھبرا کر ادھر ادھر دیکھا، کئی کنستریں کے بھی غائب تھے۔ سر پیٹ لیا۔ پچھاڑیں کھانے لگے۔ صبح کو بہ ہزار خرابی گھر پہنچے۔"

۳۰۔ مدرجہ بالا متن کی رو سے کونسا جملہ درست ہے؟

(۱) سیٹھ جی نے پوری رات جاگنے کی کوشش کی لیکن وہ سو گیا اور جب صبح سویرے اٹھا اس کے سامان غائب تھے۔

(۲) سیٹھ جی کی گاڑی پر گندم کے کئی بورے تھے۔

(۳) جب پو پھٹی تو سیٹھ جی کو نیند آ گئی۔

(۴) سیٹھ جی نے آٹھ سو روپے کمر پر بندھے تھے۔

۳۱۔ درج بالا متن کی رو سے "پو پھٹنا" اور "پچھاڑیں کھانا" کے صحیح معانی کی نشاندہی کیجئے؟

(۲) دوپہر ہونا۔ زمین کی کھدائی کرنا

(۱) روشنی پھیل جانا۔ پیچھے ہٹ جانا

(۴) صبح صادق ہونا۔ صدمہ اٹھانا

(۳) ٹھنڈی ہوا چلنا۔ آہیں بھرنا

۳۲۔ مدرجہ بالا متن کی رو سے "گاڑے پر لیٹ گئے، وہیں رت چگا کرنے کی ٹھان لی اور آدھی رات تک دل کو بھلاتے رہے" کا صحیح مطلب کیا ہے؟

(۱) گاڑی پر لیٹ کر سیٹھ جی کو اچانک نیند آ گئی پھر وہ سکون سے سو گیا۔

(۲) سیٹھ جی نے گاڑی پر لیٹ کر وہاں پوری رات جاگنے کا فیصلہ کیا اور آدھی رات تک خوش طبعی کا سامان مہیا کرتا تھا۔

(۳) سیٹھ جی گاڑی کے پیچھے لیٹ کر اپنے آپ کو تسلی دیتے ہوئے پوری رات جاگتا رہا۔

(۴) سیٹھ جی کو گاڑی پر لیٹ کر دل بھلانے کے لیے کچھ سمجھ میں نہیں آیا۔

۳۳۔ ذیل کے شعر میں "ٹنیا ڈبونا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کیا ہے؟

دکان بند کر کے رہا بیٹھ جو تودی اُس نے بالکل ہی ٹنیا ڈبو

(۲) ڈوبنا

(۱) نقصان اٹھانا

(۴) کم ہونا

(۳) کشتی ڈبونا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"میں نے بے شمار تصویریں بنائی تھیں مگر وہ تمام کی تمام کبائریوں اور نیلام گھروں میں پہنچ کر کوڑیوں کے بھاؤ بک چکی تھیں۔ زندگی اسی حالت میں گزر رہی تھی کہ اتفاقاً تصویروں کی ایک نمائش گاہ میں میری آپ سے ملاقات ہو گئی۔ آپ نے میری تصویروں میں دلچسپی لی اور مجھے اسی شام کو اپنے ہاں چائے پر بلا لیا۔ میں اپنے ہزاروں ہم پیشہ بھائیوں کی طرح غربت کی چٹھی میں پس رہا تھا۔"

- ۳۴۔ مندرجہ بالا متن کی رو سے "کوڑیوں کے بھاؤ بکنا" اور "غربت کی چٹھی میں پسنا" کے محاورات کے ترتیب وار صحیح معانی کون سے ہیں؟
- (۱) مفت قیمت میں بکنا۔ سادہ سی زندگی گزارنا  
(۲) مگنے داموں میں بکنا۔ اچھی خاصی زندگی گزارنا  
(۳) ستے داموں میں بکنا۔ زندگی خوشی سے گزارنا  
(۴) نہایت کم قیمت میں بکنا۔ زندگی کو مشکل سے گزارنا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۵ سے لے کر ۳۶ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"پھر ماسٹر جی کے لیے بستر لگایا گیا۔ چودھری نے ان کے لیے اکلوتی ریشمی رکھوائی اور وہ سفید جھار والا تکیہ بھی، جس کے غلاف پر بارہ سنگے کی تصویر کڑھی ہوئی تھی۔ بے شک تکیے میں لچک کی نسبت اکثر زیادہ تھی اور ماسٹر جی کو اسے سر کے نیچے فٹ کرنے میں کچھ دقت بھی پیش آئی، لیکن آخر آرام سے سو گئے۔ صرف ایک مرتبہ آدھی رات کے قریب گھوڑی کے کھانسنے سے ذرا انگریزی میں بڑبڑا کر جاگ اٹھے لیکن برابر ہی چودھری اور اس کا نوکر سو رہے تھے۔ انہوں نے گھوڑی کو چار اور ماسٹر جی کو دلاسا دیا اور پھر صبح تک کوئی قابل ذکر واقعہ نہ ہوا۔"

- ۳۵۔ درج بالا متن کی رو سے کونسا جملہ درست ہے؟
- (۱) ماسٹر جی کا تکیہ بہت نرم اور آرام دہ تھا۔  
(۲) ماسٹر جی کے لیے جو تکیہ لایا گیا اس کے غلاف پر کسی جانور کی تصویر کڑھی ہوئی تھی۔  
(۳) ماسٹر جی فارسی زبان میں بڑبڑا کر جاگ اٹھے۔  
(۴) چودھری اور اس کے نوکر نے ماسٹر جی کا کوئی خیال نہیں رکھا۔
- ۳۶۔ درج بالا متن کی رو سے کونسا جملہ درست ہے؟
- (۱) ماسٹر جی آدھی رات چودھری اور اس کے نوکر دونوں کے کھانسنے سے جاگ اٹھا۔  
(۲) ماسٹر جی آدھی رات گھوڑی کے کھانسنے سے جاگ اٹھا۔  
(۳) ماسٹر جی پوری رات گہری نیند سو گیا۔  
(۴) ماسٹر جی کو تکیہ سر کے نیچے فٹ کرنے میں کوئی دقت پیش نہیں آئی۔
- ۳۷۔ کونسے فقرے میں محاورے کا استعمال غلط ہے؟
- (۱) اپنے بھائی کی کامیابی کی خبر سن کر میرا دل باغ باغ ہو گیا۔  
(۲) آج ہمارے شہر میں وزیر تعلیم کی آمد کی خبر گرم ہے۔  
(۳) یہاں شش و پنج میں ہوں لاہور جاؤں یا نہ جاؤں۔  
(۴) اس نے بہت پاؤں مارا لیکن کامیاب نہ بن سکا۔

- ۳۸۔ درج ذیل عبارت کی رو سے "کان پر جوں نہیں ریگنا" کے محاورے کا صحیح مطلب کیا ہے؟  
 "کل سے اتنی دیر میں آیا تو نوکری سے الگ کر دوں گی۔ میں نامراد کو بیسیوں مرتبہ کسلا چکی ہوں کہ صبح سویرے ہو جایا کرے۔ کان پر جوں نہیں ریگتی"  
 (۱) لاپرواہ ہونا (۲) خوف کھانا (۳) خاطر میں لانا (۴) غور سے سننا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۹ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"روز کا خرخشہ ختم کرو اور راستے کا کانٹا نکال پھینکو۔ تو انھوں نے بے خبری میں آل ماجوج کو جالیا اور ان کے پہاڑے نکلنے سے پہلے ان پر ہل بول دیا۔"

- ۳۹۔ مندرجہ بالا متن "کانٹا نکال پھینکنا" اور "ہل بول دینا" کے ترتیب وار صحیح معانی کی نشاندہی کیجئے:  
 (۱) پورا کرنا۔ حامی بھرنا (۲) مسئلہ ختم کرنا۔ حملہ کرنا  
 (۳) صفائی کرنا۔ کڑی تنقید کرنا (۴) راستہ بنانا۔ داد دینا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۰ سے لے کر ۴۱ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"منظور نے کبیل سے اپنا سدا تمنا والی چہرہ ڈھانپ کر رونا شروع کر دیا۔ اختر کو بہت دکھ ہوا۔ دیر تک وہ اسے چکارتا پچکارتا رہا۔ آخر اس کی آواز گلے میں رندھ گئی اور اس نے کروٹ بدل لی۔"

- ۴۰۔ اوپر دیے گئے فقرے کی رو سے کونسا جملہ صحیح ہے؟  
 (۱) منظور نے اختر کو دلا سادینے کی کوشش کی۔  
 (۲) اختر اپنا تمنا ہوا چہرہ کبیل میں چھپا لیا۔  
 (۳) اختر نے منظور کو دلا سادیا۔  
 (۴) اختر کی آواز گلے میں رندھ گئی۔  
 ۴۱۔ درج بالا متن کو مد نظر رکھتے ہوئے "آواز گلے میں رندھ گئی" سے مراد کیا ہے؟  
 (۱) گلے سے آواز نہ نکلی۔  
 (۲) گلے سے آواز نکلی۔  
 (۳) گلا صاف ہوا۔  
 (۴) گلے سے بھاری آواز نکلی۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۲ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"بہادر! دیکھتا ہوں کہ تمہارے دل گھٹے جاتے ہیں۔ تم جانتے ہو کہ جمعیت کے گھٹنے کا مضائقہ نہیں مگر دلوں کا گھٹنا غضب ہے، خدا نہ کرے کہ ذرا بھی ہوا پلٹے، پھر زمین و آسمان میں ٹھکانا نہیں۔ دیکھو! تیموری تلوار، جس نے یہاں تک پہنچایا، وہ تمہارے ہاتھ میں ہے، پھر خطر کس بات میں ہے؟ ہاں وہ بات نہ ہو کہ بے وفائی سے روسیاسی کے دفتر میں نام لکھا جائے اور ہڈیاں سب کی یہاں خاک ہوں۔"

- ۴۲۔ درج بالا متن کی رو سے "دل گھٹنا" اور "ہوا پلٹنا" محاورات کے مترادفات کون سے ہیں؟  
 (۱) حوصلہ فراخ ہونا۔ حالات موافق ہونا (۲) ہمت پست ہونا۔ حالات بدلنا  
 (۳) بلند حوصلہ رکھنا۔ راس آنا (۴) باہمت ہونا۔ موسم بدلنا



۳۳۔ کونسی مثل کی وضاحت غلط ہے؟

- (۱) گیدڑ کی کم بختی آئے تو شہر کو بہاگا جائے: جس کے پاس کچھ نہ ہو، وہ اطمینان سے سوتا ہے۔
- (۲) چراغ سے چراغ جلتا ہے: ایک سے دوسرے کو فائدہ پہنچتا ہے۔
- (۳) چراغ تلے اندھیرا: غیروں کو فائدہ پہنچانا اور اپنوں کو محروم رکھنا۔
- (۴) گئے نماز بخشوانے، لٹے روزہ گلے پڑے: ایک مصیبت سے بچنا چاہا، دوسری میں پھنس گئے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۴ سے لے کر ۴۵ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"پرکاش کے بار بار اصرار پر ٹھا کر راضی ہو گئے۔ بارہ بجے تھے۔ آج پرکاش پھر جاگ رہا تھا۔ دیرو کے سرہانے چابیوں کا گچھا پڑا ہوا تھا، پرکاش نے گچھا اٹھا لیا۔ پھر "پرکاش کے بار بار اصرار پر ٹھا کر راضی ہو گئے۔ بارہ بجے تھے۔ آج پرکاش پھر جاگ رہا تھا۔ دیرو کے سرہانے چابیوں کا گچھا پڑا ہوا تھا، پرکاش نے گچھا اٹھا لیا۔ صندوق کھول کر اس میں سے زیورات کا ڈبا نکالا اور ٹھا کر صاحب کے گھر کی طرف چلا اور لرزتے پاؤں اور دھڑکتے دل کے ساتھ ان کے گھر میں داخل ہو گیا۔ ٹھا کر صاحب کے گھر پہنچ کر اس نے آہستہ سے دروازہ بند کیا اور گھروٹ آیا۔ وہ گھر پہنچا تو دیرو سو رہا تھا۔ اس نے چابیوں کا گچھا اس کے سرہانے رکھ دیا۔"

۴۴۔ اوپر دیے گئے متن کی رو سے کونسی بات درست ہے؟

- (۱) دیرو نے چابیوں کا گچھا پرکاش کے سرہانے سے نکال کر ٹھا کر کے گھر میں گھس گیا۔
- (۲) ٹھا کر صاحب نے چابیوں کا گچھا پرکاش کے حوالے کر دیا تھا۔
- (۳) پرکاش نے چابیوں کا گچھا دیرو کے سرہانے سے نکالا اور ٹھا کر صاحب کے گھر کی طرف چلا۔
- (۴) پرکاش اور دیرو نے ساتھ مل کر ٹھا کر صاحب کے گھر میں گھس گئے۔

۴۵۔ درج بالا متن کی رو سے پرکاش نے صندوق کھول کر کیا کیا؟

- (۱) زیورات کا ڈبا دیرو کے سرہانے پر رکھ دیا۔
- (۲) زیورات کو دیکھ کر دبے پاؤں گھر سے نکل گیا۔
- (۳) زیورات کو اٹھا کر بھاگ گیا۔
- (۴) زیورات کا ڈبا نکال کر ٹھا کر صاحب کے گھر کی طرف چل پڑا۔

ادبیات منظوم:

۳۶۔ وہ کونسی صنعت شعری ہے جو رعایت لفظی کا ایک مخصوص انداز ہے اور اس کا تمام دار و مدار ذو معنی الفاظ کے فنکارانہ استعمال پر ہوتا ہے؟

- (۱) تضاد
- (۲) ایہام
- (۳) لف و نشر
- (۴) مجاز مرسل

۳۷۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعری پائی جاتی ہے؟

- (۱) ایہام
- (۲) تلحیح
- (۳) تضاد
- (۴) سجدہ شکر میں ہے شاخ شردار ہر ایک
- (۵) دیکھ کر باغ جہاں میں کرم عز و جل
- (۶) تحسین تعلیل

۴۸۔ کونے شعر میں مبالغہ کی صنعت موجود نہیں؟

- (۱) دل میں ہر وقت چھن رہتی تھی
  - (۲) رشتہ عمر میں تیرے پڑی گریں اتنی
  - (۳) کل رات ہجریار میں رویا میں اس قدر
  - (۴) بگذا رتا بگرم چون اردر بہاران
- ۴۹۔ ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"شب جو مسجد میں جا چھنے مومن"

رات کاٹی خدا خدا کر کے"

(۱) مومن نے رات کو کاٹ کر صبح تک خدا کی عبادت کی۔

(۲) شب کو مومن نے خوشی سے اللہ کا ذکر کر کے گزارا کیا۔

(۳) رات کو مومن مسجد میں خدا کی عبادت کے لئے گیا لیکن اس نے بڑی مشکل رات گزاری۔

(۴) مومن کو مسجد میں پھنسا گیا تو وہ فرصت پا کر خدا کا ذکر کرتا رہا۔

۵۰۔ ذیل کے شعر کے پیش نظر یہ بتائیں کہ کون سے دو الفاظ میں تضاد نظر نہیں آرہی ہے؟

یاں کے سپید و سیاہ میں ہم کو دخل جو ہے سواتا ہے

رات کو رور و صبح کیا یادن کو جوں توں شام کیا

(۴) دن۔ شام

(۳) رات۔ صبح

(۲) جو۔ سو

(۱) سپید۔ سیاہ

۵۱۔ کونسی بات ذیل کے شعر کے مفہیم میں شامل نہیں؟

یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے

ہم اور بلبل بیتاب گھنٹو کرتے

(۱) شاعر اپنے آپ کو گلاب کے پھول اور بلبل سے بڑھ کر سمجھتا ہے۔

(۲) شاعر اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اے محبوب ہمیں تمہارے حسن اور اپنی محبت پر ناز ہے۔

(۳) شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ ہم یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ اے محبوب تم اس کائنات کی حسین ترین شے ہو۔

(۴) بلبل سے ہکلام ہو کر ہم نے یہ ثابت کر دیئے کہ اس دنیا میں تمہارا حسن گلاب سے بھی بڑھ کر ہے۔

۵۲۔ ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

تھکیں جو پاؤں تو چل سر کے بل نہ ٹھہر آتش

گل مراد ہے منزل میں، خار راہ میں ہے

(۱) گل مراد سفر میں میسر ہوتا ہے اور منزل میں کانٹے ملتے ہیں۔

(۲) سفر میں پاؤں تھکتا ہے تو سر، زمین پر رکھ کر آرام کرنا چاہیے۔

(۳) جب سفر کا آغاز کر دیا گیا، اگر چلتے چلتے پاؤں تھک جائیں تو نہیں رکتا چاہیے۔ منزل پر پہنچ کر تو آرام و سکون میسر آ جاتا ہے۔

(۴) اے آگ ٹھہر جا اور آگے مت جا! چونکہ راستے میں کانٹے پڑے ہیں۔

۵۳۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعری موجود ہے؟

رو میں ہے رخس عمر کہاں دیکھیے تھے

نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پاپے رکاب میں

(۴) ایہام

(۳) قلب

(۲) مراعات النظر

(۱) تضاد

۵۴۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعری موجود ہے؟

تیرے رخسار و قد و چشم کے ہیں عاشق زار

گل جدا، سر و جدا، زرخس بیمار جدا

(۴) تضمین

(۳) ترصیع

(۲) لف و نشر غیر مرتب

(۱) لف و نشر مرتب

۵۵۔ ذیل کی عبارت، کونسے شعر کی تشریح کرتی ہے؟

"جب نوجوانوں میں ارادے اور ہمت کی بلندی کا خاص جوہر پیدا ہوتا ہے تو وہ آسمانوں کو اپنی منزل مقصود بنا لیتے ہیں۔ مقصود یہ ہے کہ ہمت و حوصلہ میں مسلمان نوجوانوں کی منزل آسمانوں جتنی اونچی تو ہونی چاہیے۔ ہمت و حوصلہ کے بغیر جدوجہد نہیں کی جاسکتی اور انسان ترقی نہیں کر سکتا ہے۔"

- (۱) عقاب کی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں  
(۲) نہیں تیرا نیشن قصر سلطانی کے گنبد پر  
(۳) افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر  
(۴) پرواز ہے دونوں کا اسی ایک فضا میں

۵۶۔ کونسے شعر میں صنعت تشبیہ نظر نہیں آتی ہے؟

- (۱) شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے  
(۲) آن چشم دل فریب تو اندر سپیدہ روز  
(۳) ناز کی اس کے لب کی کیا کہئے  
(۴) ذکر وفا کیجیے اس سے جو واقف نہ ہو

۵۷۔ "اُداسی" کونسے شاعر کی شناخت بن گئی ہے؟

- (۱) علامہ اقبال (۲) م راشد  
(۳) ناصر کاظمی (۴) حسرت موہانی

۵۸۔ حسرت موہانی کو رئیس المتغزلین کس وجہ سے کہا جاتا ہے؟

- (۱) انھوں نے غزل کی پرانے مضامین کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی۔  
(۲) انھوں نے غزل میں علامت اور رموز کو عصری حقیقت کی ترجمانی کے لئے استعمال کیا۔  
(۳) حسرت موہانی نے اپنے قصیدوں میں تغزل کا کمال دکھایا۔  
(۴) حسرت موہانی نے اردو غزل کو فارسی مضامین سے دوبارہ مالا مال کیا۔

۵۹۔ کونسا مفہوم ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟

بات پر، واں زباں کشتی ہے

(۱) محبوب سخت مزاج ہے اور عاشق کی بات نہیں سنتا ہے۔

(۲) محبوب یہ چاہتا ہے کہ وہ برابر برا بھلا کہتا رہے اور عاشق خاموشی سے سنتے رہیں۔

(۳) محبوب کسی طرح عاشق کی بات سننے پر آمادہ نہیں ہوتا ہے۔

(۴) جب کوئی ہمارے خلاف بات کرے وہ چپ چاپ سنتا ہے۔

۶۰۔ ذیل کے شعر میں ارکان تشبیہ میں سے مشبہ اور مشبہ بہ کی نشاندہی کیجیے۔

کسی نے مول نہ پوچھا دلِ شکستہ کا

(۱) مشبہ: دلِ شکستہ مشبہ بہ: ٹوٹا پیالہ

(۲) مشبہ: دلِ شکستہ مشبہ بہ: مول

(۳) مشبہ: ٹوٹا پیالہ مشبہ بہ: دلِ شکستہ

۶۱۔ ناصر کاظمی نے کونسے شاعر کا رنگ سخن لاشعوری طور پر اختیار کر لیا ہے؟

- (۱) میر تقی میر (۲) شبلی نعمانی  
(۳) فراق گورکھپوری (۴) ولی دکنی

- ۶۲- حفیظ جالندھری کی شاعری کے پیش نظر کونسی بات اس پر صادق نہیں آتی ہے؟  
 (۱) شاعر اسلام (۲) شاعر فطرت (۳) قنوطی شاعر (۴) شاعر شباب
- ۶۳- اردو ادب کے وہ کونسے شاعر ہیں جن کی ایک ہتھیلی پر رومانیت کا چراغ فروزان ہے اور دوسری ہتھیلی پر سماجیت کی مشعل جل رہی ہے؟  
 (۱) اصغر گونڈوی (۲) مجید امجد (۳) جگر مراد آبادی (۴) فیض احمد فیض
- ۶۴- کونسے شعر میں صنعت تلمیح موجود نہیں؟  
 (۱) معرکہ خیر و شر کا بہ پاسے یہاں  
 (۲) بے خطر کوڈ پڑا آتش نرود میں عشق  
 (۳) آ رہی ہے چاہ یوسف سے صدا  
 (۴) عاشق اس غیرت بلیقیں کا ہوں اے آتش
- ۶۵- کونسے شعر میں صنعت تعلق موجود ہے؟  
 (۱) کبھی فرآزے آ کر ملو جو وقت ملے  
 (۲) اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو  
 (۳) زندگی کی کیا رہی باقی امید  
 (۴) اس نقش پاکے سجدے نے کیا کیا کیا ذلیل
- ۶۶- قصہ کہانیاں لکھنے کے لئے کونسی صنف شعر سب سے زیادہ مناسب ہے؟  
 (۱) رباعی (۲) مستزاد (۳) غزل (۴) مثنوی
- ۶۷- ایک قصیدے میں عام طور پر گریز کہاں واقع ہوتا ہے اور قصیدے کا آخری حصہ کیا ہوتا ہے؟  
 (۱) مطلع کے فوراً بعد گریز لکھا جاتا ہے اور تشبیب قصیدے کا آخری حصہ ہوتا ہے۔  
 (۲) گریز تشبیب کے بعد آتا ہے اور دعا قصیدے کا آخری حصہ ہوتا ہے۔  
 (۳) گریز مدح کے بعد آتا ہے اور تشبیب قصیدے کا آخری حصہ ہوتا ہے۔  
 (۴) گریز قصیدے کا پہلا حصہ ہے اور قصیدے کا آخری حصہ دعا ہے۔
- ۶۸- کونسے شاعر کے کلام میں متصوفانہ کلام کا ذکر ان کے ذاتی تجربے پر مبنی ہے؟  
 (۱) اکبر الہ آبادی (۲) میرزا غالب دہلوی (۳) خواجہ میر درد (۴) مرزا محمد رفیع سودا
- ۶۹- کونسی اصناف شعر دراصل ایک سلسلے کی کڑی شمار ہوتی ہیں؟  
 (۱) نظم نو-دوبیتی (۲) غزل-رباعی (۳) قصیدہ-مثنوی (۴) قصیدہ-ہجو
- ۷۰- کونسے شعر کا مضمون ذیل کے شعر کے ساتھ مماثل ہے؟  
 عدم کے سوج کی لازم ہے فکر ہستی میں  
 (۱) فراہم زر کا کرنا باعث اندوہ دل ہووے  
 (۲) آخرت میں اعمال نیک ہی کام آئیں گے  
 (۳) موت اک ماندگی کا وقفہ ہے  
 (۴) کشمکش ہائے الم سے اب یہ حسرت جی میں ہے
- زندگی جنگ کا دوسرا نام ہے  
 عقل ہے محو تماشائے بی بام ابھی  
 دوست یاں تھوڑے ہیں دشمن بہت  
 بام تک جس کے کبھی مرغ سلیمان نہ گیا  
 یہ شخص خوب ہے اشعار کے علاوہ بھی  
 نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے  
 ہو گئے موئے سیاہ، موئے سفید  
 میں کوچہ رقیب میں بھی سر کے بل گیا
- نہ کوئی شہر، نہ کوئی دیار راہ میں ہے  
 نہیں کچھ جمع سے غنچے کو حاصل جز پریشانی  
 پیش ہے تجھ کو سفر، زاد سفر پیدا کر  
 یعنی آگے چلیں گے دم لے کر  
 چھٹ کے ان جھگڑوں سے مہمان قضا ہو جائیے

۱۔ مذکورہ ذیل کونسے شعر میں تصوف کا مضمون نہیں پایا جاتا ہے؟

- (۱) دل کو لے جاتی ہیں معشوقوں کی خوش اسلوبیاں  
(۲) مٹ جائیں ایک آن میں کثرت نمایاں  
(۳) وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے  
(۴) ہے جلوہ گاہ تیرا، کیا غیب کیا شہادت

- (۱) دل کو لے جاتی ہیں معشوقوں کی خوش اسلوبیاں  
(۲) مٹ جائیں ایک آن میں کثرت نمایاں  
(۳) وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے  
(۴) ہے جلوہ گاہ تیرا، کیا غیب کیا شہادت

۲۔ کونسا فقرہ اس شعر کے مفاہیم میں شامل ہے؟

قفس اُداس ہے یارو صبا سے کچھ تو کہو

(۱) اے صبا کچھ تو کہو اداسی کی وجہ کیا ہے؟

(۲) یاروں کو بتاؤ صبا اداس ہے یاروں کو بھی اداس کرتی ہے۔

(۳) صبح کی ہوا ہمارے محبوب کے وجود کی خوشبو لے کر آئے اور ہمارے اداس دل کو تروتازگی فراہم کر دے۔

(۴) میرے سامنے بہر خدا یار کا ذکر نہ کریں۔

۳۔ ذیل کے شعر کی صحیح وضاحت کونسی ہے؟

مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں

رنج سے خوگر ہوا انسان تو مٹ جاتا ہے رنج

(۱) انسان کو زندگی میں جب زیادہ خوشیوں کا سامنا ہوتا ہے، تب مصائب و آلام کا احساس رفتہ رفتہ ختم ہو جاتا ہے۔

(۲) انسان کو چاہیے کہ درد و رنج کو اپنے آپ سے دور کرے تاکہ آسانی سے زندگی گزار سکے۔

(۳) اگر زندگی میں مشکلیں زیادہ ہیں، ان کو مٹانے کی کوشش کرنا ہی صحیح ہے۔

(۴) انسان کو زندگی میں جب زیادہ درد و رنج کا سامنا ہوتا ہے، تب مصائب و آلام کا احساس رفتہ رفتہ ختم ہو جاتا ہے اور ہر مشکل آسان نظر آتی ہے۔

۴۔ ذیل کے شعر میں، ارکان استعارے کونسے ہیں؟

ایک روشن دماغ تھانہ رہا شہر میں ایک چراغ تھانہ رہا

(۱) مستعازلہ: چراغ مستعازلہ: انسان (روشن دماغ) وجہ جامع: روشنی

(۲) مستعازلہ: شہر مستعازلہ: چراغ وجہ جامع: روشنی

(۳) مستعازلہ: دماغ مستعازلہ: شہر وجہ جامع: روشنی

(۴) مستعازلہ: انسان (روشن دماغ) مستعازلہ: چراغ وجہ جامع: روشنی

۵۔ کونسا مجموعہ ن۔ م راشد کے شعری مجموعوں میں شمار نہیں ہوتا ہے؟

(۱) روح ادب (۲) ایران میں اجنبی (۳) لا = مساوی (۴) گمان کا ممکن

(۱) روح ادب (۲) ایران میں اجنبی (۳) لا = مساوی (۴) گمان کا ممکن

ادبیات منشور:

۶۔ ڈرامے، افسانے اور ناول کی اجزاء میں کونسے عناصر مشترک ہیں؟

(۱) منظر نگاری اور طوالت (۲) پلاٹ اور طوالت

(۳) منظر نگاری اور اختصار (۴) مکالمہ اور کردار نگاری

- ۷۷۔ کونسا فقرہ، محمد حسین آزاد کا صحیح وصف پیش کرتا ہے؟  
 (۱) وہ اخباروں میں کامیاب کالم نویس تھے۔  
 (۲) وہ اردو کے صاحب طرز انشاء پرداز ہیں۔  
 (۳) وہ اردو کے ابتدائی مزاح نگاروں میں شمار ہوتے ہیں۔  
 (۴) علیگڑھ تحریک کے مشہور بانیوں میں شمار ہوتے ہیں۔
- ۷۸۔ "حیات جاوید" کس ادبی شخصیت کی سوانح عمری ہے؟  
 (۱) مرزا اسد اللہ خان غالب (۲) مولانا الطاف حسین حالی (۳) ڈپٹی نذیر احمد (۴) سر سید احمد خان
- ۷۹۔ اردو ادب میں علامہ راشد الخیری کو کس وجہ سے "مصور غم" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے؟  
 (۱) اپنی تصانیف میں افغانستان میں مزدور طبقے کی مشکلات کی عکاسی کی وجہ سے۔  
 (۲) اپنی تصانیف میں کشمیری بچوں کے آلام و مصائب کے ذکر کی وجہ سے۔  
 (۳) اپنی تصانیف میں عورت کی مظلومیت کی دردناک تصویریں پیش کرنے کی وجہ سے۔  
 (۴) اپنی تصانیف میں ہندوستان میں انگریزوں کے ہاتھوں مسلمانوں کے مصائب کی عکاسی کی وجہ سے۔
- ۸۰۔ الطاف حسین حالی کی کونسی تصنیف، اردو کی بوطیقا کہلاتی ہے؟  
 (۱) حیات سعدی (۲) مسدس مد و جزر اسلام (۳) مقدمہ شعر و شاعری (۴) یادگار غالب
- ۸۱۔ کونسا ڈراما المیہ ڈراموں میں شمار ہوتا ہے؟  
 (۱) انارکلی (۲) اندر سبھا (۳) رستم و سہراب (۴) پس پردہ
- ۸۲۔ کونسی صنف نثر مشتاق احمد یوسفی، کرمل محمد خان اور ابن انشاء میں قدر مشترک ہے؟  
 (۱) سفر نامہ نگاری (۲) مزاح نگاری (۳) خاکہ نگاری (۴) رپورٹاژ نگاری
- ۸۳۔ کس کو اردو مضمون نویسی کا بانی شمار کیا جاتا ہے اور ان کا کونسا رسالہ اس سلسلے میں مشہور ہے؟  
 (۱) عبدالسلام ندوی - شعر الہند (۲) ابوالکلام آزاد - غبار خاطر (۳) سر سید احمد خان - تہذیب الاخلاق (۴) مرزا اسد اللہ خان غالب - دستنبو
- ۸۴۔ کونے مصنف بطور "خاکہ نگار" بھی پہچانے جاتے ہیں؟  
 (۱) چراغ حسن حسرت - مولوی عبدالحق - عصمت چغتائی (۲) مرزا ہادی رسوا - واجد علی شاہ - نسیم حجازی (۳) مولوی عبدالحق - واجد علی شاہ - جوش ملیح آبادی (۴) مرزا ہادی رسوا - چراغ حسن حسرت - بانو قدسیہ
- ۸۵۔ کونسی صنف نثر، افسانوی ادب کے زمرے میں شمار نہیں ہوتی ہے؟  
 (۱) ناول (۲) انشائیہ (۳) افسانہ (۴) ڈرامہ
- ۸۶۔ سفر نامے کے ضمن میں کونسی بات درست ہے؟  
 (۱) سفر نامہ افسانوی ادب کی ایک اہم صنف ہے۔  
 (۲) سفر نامہ ایک طرح کی روداد یا رپورٹاژ ہے جسے آپ بیتی کی ایک شکل کہا جاتا ہے۔  
 (۳) سفر نامہ دراصل مکتوب نگاری کی ایک شاخ ہے۔  
 (۴) سر سید احمد خان نے عجائبات فرنگ کے نام سے ایک سفر نامہ لکھا۔
- ۸۷۔ "باغ و بہار" اور "نوطرز مرصع" کونسی فارسی داستان کا اردو ترجمہ ہیں؟  
 (۱) لیلیٰ و مجنون (۲) شیرین و خسرو (۳) بیژن و منیجرہ (۴) چہار درویش

- ۸۸۔ موضوع کے اعتبار سے "سات سمندر پار" اور "چلتے ہو تو چین کو چلیے" کبھی تصانیف ہیں؟
- (۱) دونوں سوانح عمری ہیں۔  
 (۲) سات سمندر پار آپ بیتی اور چلتے ہو چین کو چلیے افسانہ ہے۔  
 (۳) دونوں سفر نامے ہیں۔  
 (۴) سات سمندر پار ناول اور چلتے ہو چین کو چلیے سفر نامہ ہے۔
- ۸۹۔ افسانے کے اجزائے ترکیبی میں ایک ہی مقصد کو اجاگر کرنے کا کیا نام ہے؟
- (۱) مکالمہ نگاری (۲) پلاٹ (۳) کردار نگاری (۴) وحدت تاثر
- ۹۰۔ وزیر آغانے کو نئی صنف نثر میں نمایاں مقام حاصل کیا؟
- (۱) انشائیہ نگاری (۲) تذکرہ نگاری (۳) تبصرہ نگاری (۴) ناول نگاری
- ۹۱۔ "خاکہ نگاری" کی خصوصیات کے پیش نظر، کونسی بات مناسب نہیں؟
- (۱) اختصار و جامعیت خاکہ نگاری کا بنیادی وصف ہے۔  
 (۲) ایک خاکے میں کسی شخص کے بنیادی مزاج، اس کی افتاد طبع، انداز فکر و عمل کا ذکر کیا جاتا ہے۔  
 (۳) ایک خاکے میں خاکہ نگار اپنی زندگی کے مکمل احوال و واقعات کو بیان کرتا ہے۔  
 (۴) خاکے میں ایک شخص کے تفصیلی حالات و واقعات کی بجائے، اس کا کوئی خاص پہلو قارئین کے سامنے لایا جاتا ہے۔
- ۹۲۔ کونسی بات ناول کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
- (۱) ناول کا موضوع انسانی زندگی ہے۔  
 (۲) ناول نگاری میں، فرضی، خیالی اور مافوق فطرت باتوں سے اجتناب کیا جاتا ہے۔  
 (۳) ناول کے معنی، انوکھا، نرالا اور عجیب کے ہیں۔  
 (۴) ناول نگاری میں، فرضی، خیالی اور مافوق فطرت باتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
- ۹۳۔ کونسی بات "سوانح نگاری" کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
- (۱) سوانح نگار کو صداقت، غیر جانبداری اور انصاف سے کام لینا چاہیے۔  
 (۲) سوانح نگار، اپنی ذاتی سوانح اور اپنے احوال و واقعات کو بیان کرتا ہے۔  
 (۳) ہیرو کے محاسن و معائب دونوں پہلوؤں کا بیان منصفانہ طریقے سے کرنا چاہیے۔  
 (۴) سوانح نگار کو یہ ضروری ہے کہ ہیرو کے حالات و واقعات کی تحقیق میں بڑی کاوش و محنت سے کام لے۔
- ۹۴۔ اردو ادب میں مزاج نگاری کے پیش نظر کونسا مصنف اس صنف کے مصنفوں میں شمار نہیں ہوتا ہے؟
- (۱) پطرس بخاری (۲) رشید احمد صدیقی (۳) انور سدید (۴) مشتاق احمد یوسفی
- ۹۵۔ کونسی داستان فورٹ ولیم کالج کے اہتمام میں نہیں لکھی گئی ہے؟
- (۱) نو طرز مرصع (۲) آرائش محفل (۳) باغ و بہار (۴) توتا کہانی
- ۹۶۔ عام طور پر ایک ناول کی عمدگی کا انحصار کس بات پر ہوتا ہے؟
- (۱) مکالمہ (۲) کردار (۳) پلاٹ (۴) موضوع
- ۹۷۔ پریم چند کی ناول نگاری کے ضمن میں کونسی بات غلط ہے؟
- (۱) ناول نگاری میں پریم چند کا نقطہ نظر اصلاحی تھا۔  
 (۲) پریم چند اپنے ناولوں میں ہندوستانی معاشرے میں جدید مغربی تہذیب کو روشناس کرنا چاہتے تھے۔  
 (۳) پریم چند نے ہندوستان کے غریب دیہاتیوں اور کسانوں کی زندگی بڑی خوبصورتی کے ساتھ اپنے ناولوں میں پیش کیا۔  
 (۴) پریم چند اپنے ناولوں میں قدیم روایات اور مشرقی قدروں کو دوبارہ زندہ کرنا چاہتے تھے۔

- ۹۸۔ کونسی بات ناول اور افسانے کے بنیادی اختلافات کے بیان کے ضمن میں صحیح نہیں؟
- (۱) افسانے میں ایک ہی پلاٹ ہوتا ہے۔ لیکن ناول میں مرکزی پلاٹ کے ساتھ کئی چھوٹے چھوٹے ضمنی پلاٹ بھی ہوتے ہیں۔
- (۲) ناول کا کیوس زندگی کی طرح بے حد وسیع ہوتا ہے۔ مگر افسانے میں اتنا پھیلاؤ نہیں ہوتا ہے۔
- (۳) افسانہ طویل ہوتا ہے اور ناول مختصر۔
- (۴) افسانے میں کسی کردار کی محض ایک جھلک، ایک جذباتی یا اضطرابی کیفیت پیش کی جاتی ہے مگر ناول میں تفصیل کے ساتھ زندگی کی پیچیدگیاں موضوع بنائی جاسکتی ہیں۔
- ۹۹۔ مذکورہ ذیل افسانوی کرداروں میں سے کونسا کردار مزاحیہ کردار نہیں؟
- (۱) ماما عظمت (۲) چچا چکن (۳) حاجی بغلول (۴) خوبی
- ۱۰۰۔ "طنز" و "مزاح" کی اصطلاحات کی وضاحت کے ضمن میں کونسی بات صحیح نہیں؟
- (۱) طنز و مزاح ایک ہی خصوصیت کے حامل دو مترادف اصطلاحات ہیں۔
- (۲) طنز، مزاح کی ایک شکل ہے جس میں زندگی کی ناہمواریوں پر ہمدردی کے بجائے نفرت کا جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔
- (۳) مزاح کے معنی ہیں ہنسی مذاق، جبکہ طنز کے معنی طعنہ یا چھیڑکے ہیں۔
- (۴) مزاح کے برعکس طنز ایک باشعور، حساس اور درد مند انسان کے ذہنی رد عمل کا نتیجہ ہے۔

### تاریخ ادبیات اردو:

- ۱۰۱۔ سر سید احمد خان کے پیش نظر تہذیب الاخلاق کے جاری کرنے کا اولین مقصد تھا؟
- (۱) مسلمانوں کو ہندوستان کی سیاست میں حصہ لینے سے باز رکھنا (۲) اردو زبان کی ترویج و اشاعت
- (۳) بچوں کو مضمون نگاری کی تعلیم (۴) مسلمانوں کے مذہبی و معاشرتی معاملات میں اصلاح
- ۱۰۲۔ علیگڑھ تحریک میں کن پہلوؤں پر زیادہ زور دیا گیا؟
- (۱) رومانیت اور تخیل کی پرورش پر
- (۲) مغربی علوم کے ترویج کی حمایت اور دیسی علوم میں تبدیلی میں تیز رفتاری پر۔
- (۳) عقلیت، افادیت اور مقصدیت پر۔
- (۴) انگریزی زبان کی تعلیم اور اس زبان کی کتابوں کے اردو میں تراجم پر
- ۱۰۳۔ فورٹ ولیم کالج کے قیام سے برطانوی حکومت کیا مقاصد حاصل کرنا چاہتی تھی؟
- (۱) ہندوستان کی زبان، معاشرتی و سیاسی حالات اور اپنے انتظامیہ کو بہتر انداز میں چلانا۔
- (۲) انگریزی تجارت کو ہندوستانی عوام سے قریب لانا۔
- (۳) ہندوستان کی مقامی زبانوں اور بولیوں کی اصلاح۔
- (۴) انگریزی زبان کی تعلیم و تدریس کے لئے راستہ ہموار کرنا۔
- ۱۰۴۔ ایہام گو شعرانے ذو معنی الفاظ کا بے دریغ استعمال کیا اور اس وقت کی شاعری پر، نصیح غالب آگیا۔ اس سے اردو شاعری پر کیا اثرات پڑے؟
- (۱) اس سے اردو شاعری پر کوئی اثر نہیں پڑا۔
- (۲) اردو شاعری مشکل نظر آئی اور ترک کر دی گئی۔
- (۳) اردو شاعری فکری عناصر سے خالی ہو گئی۔
- (۴) اردو شاعری تصوف سے خالی ہو گئی۔



- ۱۰۵۔ اردو ادب میں ترقی پسند تحریک کے پیش نظر، کونسی بات صحیح ہے؟  
 (۱) بمبئی میں ترقی پسند تحریک کی پہلی کانفرنس کی صدرات سجاد ظہیر نے کی۔  
 (۲) ترقی پسند تحریک کی پہلی کل ہند کانفرنس ۱۹۳۶ء میں لکھنؤ میں منعقد ہوئی۔  
 (۳) ۱۹۳۶ء میں لندن میں ترقی پسند تحریک کی پہلی عالمی کانفرنس منعقد ہوئی۔  
 (۴) ترقی پسند ادیب اپنی تخلیقات میں اجتماعی زندگی کو نظر انداز کر کے، انفرادی زندگی کے مسائل کو پیش کرتا ہے۔
- ۱۰۶۔ صنایع بدائع کا بے تحاشا استعمال، شاعری میں عامیانه پن اور ابتذال کس دبستان ادب کی خصوصیات میں شامل ہیں؟  
 (۱) دبستان دہلی اور لاہور (۲) دبستان دہلی (۳) دبستان لاہور (۴) دبستان لکھنؤ
- ۱۰۷۔ کونسا شاعر قصیدے کا شاعر شمار نہیں ہوتا ہے؟  
 (۱) شیخ محمد ابراہیم ذوق (۲) مرزا محمد رفیع سودا (۳) مجید امجد (۴) مرزا اسد اللہ خان غالب
- ۱۰۸۔ مولانا شبلی کے کونسے شاگرد نے ان کی اہم کتاب سیرت النبی کی تصنیف کو پایہ تکمیل تک پہنچایا؟  
 (۱) مولانا عبدالسلام ندوی (۲) مولانا محمد علی جوہر (۳) حسرت موہانی (۴) مولوی عبدالحق
- ۱۰۹۔ ملا وجہی کونسے خاندان کے شاعر تھے؟ کونسی کتابیں ان کی تصانیف میں سے ہیں؟  
 (۱) انگریزی دور کے شاعر ملا وجہی کی شعری و نثری تصانیف، سب رس اور قطب مشتری ہیں۔  
 (۲) عادل شاہی خاندان کے درباری شاعر، م غواصی کی شعری و نثری تصانیف، فسانہ عجائب اور قطب مشتری ہیں۔  
 (۳) مغل خاندان کے درباری شاعر، نصرانی کی شعری تصانیف، سب رس اور قطب مشتری ہیں۔  
 (۴) قطب شاہی خاندان کے درباری شاعر، ملا وجہی کی شعری و نثری تصانیف، سب رس اور قطب مشتری ہیں۔
- ۱۱۰۔ کونسے شعراء اردو مرثیہ گوئی میں مشہور ہیں؟  
 (۱) حسرت موہانی۔ جگر مراد آبادی (۲) میر انیس۔ مرزا دبیر (۳) آغا حسن امانت۔ خواجہ حیدر علی آتش
- ۳) مرزا اسد اللہ خان غالب۔ علامہ اقبال

ترجمہ متون سیاسی، فہرنگی، ادبی و اجتماعی:

- ۱۱۱۔ درج ذیل اردو تراکیب کی ترتیب وار صحیح فارسی تراجم کی نشاندہی کیجیے۔  
 "انسداد، ہشگردی۔ نسلی امتیازات۔ بین الاقوامی پابندیاں۔ ہدایات"  
 (۱) مبارزہ با تروریسم۔ تعصبات نژادی۔ تحریم خارجی۔ دستور العمل  
 (۲) مبارزہ با تروریسم۔ تبعیض های نژادی۔ تحریم های بین المللی۔ دستور العمل  
 (۳) مبارزہ با تروریسم۔ تبعیضات نژادی۔ ممانعت های بین المللی۔ ہدایات  
 (۴) مبارزہ با ترس۔ برتری نژادی۔ تحریم های بین قارہ ای۔ دستورات

۱۱۲۔ درج ذیل فارسی رباعی کا صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"خرد گفت او بہ چشم اندر نگنجد  
نمی گردد کس افسانہ طور  
نگاہ شوق در امید و بیم است  
کہ در ہر دل تمنای کلیم است"

- (۱) عقل بولی کہ وہ آنکھوں سے نہیں جاتی، لیکن اس کی نگاہ شوق و امید و یاس سے بھری ہے۔ طور سینا کا قصہ پرانا نہیں ہوگا۔ کہ ہر دل میں کلیم کی تمنا ہے۔  
(۲) عقل نے کہا وہ میری نظر میں ہے۔ لیکن میری نگاہ میں وہ امید وار ہے۔ طور کی کہانی پرانی ہے اور ہر شخص کے دل میں کلیم نے جگہ بنالی ہے۔  
(۳) عقل بولی کہ وہ آنکھوں میں نہیں سماتا، لیکن نگاہ شوق و امید و یاس میں مبتلا ہے۔ طور سینا کا قصہ کبھی پرانا نہیں ہوگا۔ کہ ہر دل میں کلیم ہونے کی تمنا ہے۔  
(۴) عقل نے کہا کہ وہ آنکھوں میں سماتا ہے، لیکن میری نگاہ میں شوق و امید و یاس ہے۔ طور سینا کا قصہ پرانا ہے۔ اور ہر دل میں کلیم ہونے کی تمنا ہے۔

۱۱۳۔ درج ذیل اردو عبارت کے فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"وہ ہانپتا کانپتا اپنی گاڑی تک پہنچا اور اس کے دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔"  
(۱) اولرزان و نفس زنان خودش را بہ ماشین رساند و بہ درش تکیہ کرد و ایستاد.  
(۲) او ترسان و لرزان خودش را تا ماشین رساند و در ماشین را باز کرد و ایستاد.  
(۳) او نفس نفس زنان خودش را تا دم ماشین رساند و نفسی تازہ کرد و ایستاد.  
(۴) وقتی نفس نفس زنان خودش را بہ ماشین رساند توانست سر پا بایستد.

۱۱۴۔ درج ذیل فارسی تراکیب کی ترتیب وار صحیح اردو تراجم کی نشاندہی کیجیے۔

"بازار ارز - اخذ مالیات - صادرات - تولید"

- (۱) ڈالر کی دکان - ادائیگی ٹیکس - درآمدات - پیدائش  
(۲) صرفہ مارکیٹ - ٹیکس وصولی - برآمدات - پیداوار  
(۳) ڈالر کی دکان - ٹیکسٹ بورڈ - درآمدات - محصول  
(۴) ارضی بازار - ٹکسالی - درآمد برآمد - پیدا شدہ

۱۱۵۔ درج ذیل فارسی عبارت کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"وزیر خارجہ در دیدار با مقامات بلند پایہ ی پاکستانی در مورد گسترش روابط دو جانبہ، پیگیری روند اجرائی توافقات میان دو کشور و ریزنی در خصوص مسائل منطقہ ای و بین المللی، گفتگو خواهند کرد۔"

- (۱) وزیر خارجہ، اعلیٰ پاکستانی حکام سے ملاقات کے دوران باہمی تعلقات کی توسیع، دونوں ملکوں کے درمیان طے پانے والے معاہدوں کے نفاذ سمیت بین الاقوامی اور علاقائی امور پر گفتگو کریں گے۔  
(۲) وزیر خارجہ، پاکستانی حکام سے مل کر دوطرفہ تعلقات کی توسیع، دونوں ملکوں کے درمیان ہونے والے مفاہمتی یادداشتوں سمیت علاقائی موضوعات پر گفتگو کریں گے۔  
(۳) اعلیٰ پاکستانی حکام، وزیر خارجہ سے ملاقات کے دوران دونوں ملکوں کے درمیان اہم مفاہمتی یادداشتوں اور بین الاقوامی اور علاقائی مسائل کے حوالے سے تبادلہ خیال کریں گے۔  
(۴) وزیر خارجہ پاکستانی حکام سے ملاقات کے دوران دونوں ملکوں کے درمیان ہونے والے سیاسی اور دفاعی معاہدوں سمیت علاقائی اور بین الاقوامی تبدیلیوں کے بارے میں تبادلہ خیال کریں گے۔

- ۱۱۶۔ درج ذیل اردو عبارت کے صحیح فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔  
 "پوری عمارت میں رات ہونے کی وجہ سے سناٹا تھا مگر اسٹوڈیو میں ہم پانچوں لوگوں کی وجہ سے کافی گہماگہمی ہو گئی تھی۔"  
 (۱) تمام ساختمان بدلیل شب نہ تنہا ساکت نبود بلکہ باوجود مابیشتر رونق گرفته بود.  
 (۲) تمام ساختمان از سر شب ساکت بود اما اسٹوڈیو با وجود ما پر شدہ بود.  
 (۳) تمام ساختمان در شب ساکت بود و اسٹوڈیو با وجود ما بیخ نقر مرز آلود بود.  
 (۴) تمام ساختمان بدلیل شب ساکت بود اما اسٹوڈیو با وجود ما بیخ نقر خلی شلوغ شدہ بود.
- ۱۱۷۔ درج ذیل اردو تراکیب کی فارسی متبادل تراکیب کی نشاندہی کیجیے۔  
 "مٹر گشت - بناؤ سنگھار - لوٹ گھسوٹ - ملیا میٹ"  
 (۱) ہوا خوری - آرائش - غارت - نیست و نابود  
 (۲) گشت و گذار - ساخت و ساز - غارت - نیستی  
 (۳) ہوا خوری - زیبائی - خون بہا - سازش  
 (۴) گشت و گذار - سازش - تاراج - بہ باد اداون

- ۱۱۸۔ درج ذیل فارسی عبارت کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟  
 "سربازان نیمہ شب با عبور از موانع موجود بہ مواضع دشمن حملہ کردند و تعداد زیادی از تروریست ہارا بہ ہلاکت رساندند."  
 (۱) فوجیوں نے آدھی رات رکاوٹیں دور کرتے ہوئے دشمن کے مورچوں پر حملہ کیا اور دہشتگردوں کو زندہ چھوڑ دیا۔  
 (۲) سپاہیوں نے آدھی رات رکاوٹیں بناتے ہوئے دشمن کو یرغمال بنا کر کئی دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔  
 (۳) سپاہیوں نے آدھی رات موجودہ رکاوٹوں کو پار کرتے ہوئے دشمن کے ٹھکانوں پر حملہ کیا اور بہت سے دہشتگردوں کو ہلاک کیا۔  
 (۴) فوجیوں نے پوری رات کھڑی رکاوٹوں کو پار کرتے ہوئے دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر انہیں زندہ نہیں چھوڑا۔

### ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۱۱۹ سے لے کر ۱۲۰ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے:

"دماغی صحت کی خرابی کی علامات محض دماغ سے منسلک نہیں ہوتیں۔ جسمانی علامات سے بھی کچھ نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ ان خرابیوں کی کچھ علامات درج ہیں:

ذہنی دباؤ: دلچسپی کی کمی، ذہنی کیفیت کا ست ہونا، نیند کی کمی، بھوک کی کمی، تھکاوٹ۔  
 بے چینی: گھبراہٹ یا پریشانی محسوس کرنا، شدید خوف محسوس ہونا، دل کی دھڑکن میں اضافہ، پسینہ، کانپنا، اختلاج قلب۔  
 ذہنی جذبہ باتی دباؤ یا سخت نفسیاتی دھچکا لگنے سے پیدا ہونے والی حالت کے مسائل: متواتر پچھلے صدے کی یادیں، پریشان کن واقعات کے بارے میں بات کرنے سے کترانا، مستقبل کے بارے میں منفی خیالات اور ناامیدی، جذباتی طور پر بے حسی، خود کو نقصان پہنچانے والا رویہ، آسانی سے خوف زدہ ہو جانا۔"

- ۱۱۹۔ مندرجہ بالا متن میں "دماغی صحت" - "ذہنی دباؤ" - "دل کی دھڑکن" - "اختلاج قلب" کی تراکیب کی ترتیب وار صحیح فارسی تراجم کون سے ہیں؟  
 (۱) سلامت مبنی - فشار مغز - نارسائی قلبی - ضربان قلبی  
 (۲) سلامت روان - فشار ذہنی - تپش قلب - نارسائی قلبی  
 (۳) روان درمانی - ضربہ روحی - تپش قلب - ضربہ قلبی  
 (۴) سلامت روان - ضربہ روحی - نارسائی قلبی - فشار قلب
- ۱۲۰۔ کونسی فارسی باتیں، مندرجہ بالا متن سے مربوط نہیں؟  
 (۱) داشتن دید مثبت نسبت بہ وضع موجود و آئندہ۔  
 (۲) خودداری از صحبت کردن در مورد حوادث ناراحت کننده۔  
 (۳) رفتار آسیب زنده بہ خود۔  
 (۴) مشکلات ناشی از فشار یا آسیب های روانی شدید۔

